روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون 213029
CPL 61
جلد 47-82 نمبر 70 | ہفتہ 19 ذیقعدہ۔1417ھ 29 امان 1376ہش 29 مارچ 1997ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ کے وقت میں تبدیلی

4- اپریل 1997ء سے خطبہ 5 بجے آئے گا

لندن میں مارچ کے آخری اتوار سے موسم گرما کے اوقات شروع ہو جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پاکستان اور انگلینڈ کے وقت میں فرق 5 گھنٹے سے کم ہو کر 4 گھنٹے رہ جاتا ہے۔ لہذا 4- اپریل 1997ء سے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا خطبہ پاکستانی وقت کے مطابق احمدیہ ٹیلی ویژن پر 6 بجے کی بجائے 5 بجے شام لائیو ٹیلی کاسٹ ہوگا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

میں نے بعض آدمیوں کو دیکھا اور اکثروں کے حالات پڑھے ہیں جو دنیا میں مال و دولت اور دنیا کی جھوٹی لذتیں اور ہر ایک قسم کی نعمتیں، اولاد احفاد رکھتے تھے۔ جب مرنے لگے اور ان کو اس دنیا کے چھوڑ جانے اور ساتھ ہی ان اشیاء سے الگ ہونے اور دوسرے عالم میں جانے کا علم ہوا تو ان پر حسرتوں اور بے جا آرزوؤں کی آگ بھڑکی اور سرد آہیں مارنے لگے۔ پس یہ بھی ایک قسم کا جہنم ہے جو انسان کے دل کو راحت اور قرار نہیں دے سکتا، بلکہ اس کو گھبراہٹ اور بے قراری کے عالم میں ڈال دیتا ہے۔ اس لئے یہ امر بھی میرے دوستوں کی نظر سے پوشیدہ نہیں رہنا چاہئے کہ اکثر اوقات انسان اہل وعیال اور اموال کی محبت ہاں ناجائز بے جا محبت میں ایسا محو ہو جاتا ہے اور اکثر اوقات اسی محبت کے جوش اور نشہ میں ایسے ناجائز کام کر گزرتا ہے۔ جو اس میں اور خدا تعالیٰ میں ایک حجاب پیدا کر دیتے ہیں اور اس کے لئے ایک دوزخ تیار کر دیتے ہیں۔ (ملفوظات جلد اول ص 70)

دینی خدمت کر کے اپنا حق جتلانا گستاخی ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا۔ قویٰ دیئے۔ دولت، علم، عقل و ہمت دی اس کے بعد کہتا ہے کہ ان میں سے کچھ ہمارے راستہ میں خرچ کرو۔ اللہ تعالیٰ یہ نہیں کہتا کہ پہلے تم کوئی کام کرو۔ تو پھر میں تمہیں یہ چیزیں دوں گا۔ کیونکہ ہر ایک چیز اس کی محتاج ہے۔ جب ہر چیز محتاج ہوئی تو جب تک وہ چیزیں نہ دے اس وقت تک کوئی کام کس طرح کر سکتا ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ پہلے دیتا ہے اور پھر کہتا ہے کہ اس طرح کرو۔ پس جب خدا تعالیٰ کچھ کرنے سے پہلے ہی دے دیتا ہے تو پھر یہ کہنا کہ ہمارا حق نہیں ملا۔ یا ہماری خدمات کا لحاظ نہیں کیا گیا حد درجہ کی نادانی نہیں تو اور کیا ہے۔ یہ تو ایسی بات ہے کہ ہم ایک مزدور کو بٹالہ بھیجیں اور آٹھ یا بارہ آنہ مزدوری اسے پہلے دے دیں لیکن وہ واپس آکر کہے کہ مجھے کچھ نہیں دیا گیا۔ یہ اس کی جہالت نہیں ہوگی تو اور کیا ہوگا۔ تو اللہ تعالیٰ پہلے دیتا ہے اور بعد میں کام لیتا ہے۔ ایسی صورت میں دینی خدمت کر کے اپنا حق جتلانا گستاخی ہے، پس ایسے لوگ جو زبان سے تو کہتے ہیں کہ ہم خدا کے لئے کام کرتے ہیں اور ہماری طاقت ہی کیا ہے کہ کوئی دینی کام کر سکیں جو کچھ ہوتا ہے خدا کے فضل سے ہی ہوتا ہے۔ مگر اس وقت جبکہ ان کی جگہ کسی دوسرے کو مقرر کر دیا جائے یا ان کی نسبت کسی دوسرے کو کچھ زیادہ مل جائے تو وہ بھی ان لوگوں میں شامل ہو جاتے ہیں جو کوئی کام کر کے خدا تعالیٰ پر احسان جتلاتے ہیں۔ اور یہ مرض جو ان کے سینہ کے کسی کونہ میں مخفی ہوتا ہے۔ باہر نکل آتا ہے۔ اس لئے سب دوستوں کو چاہئے کہ اپنے نفسوں کا خاص طور پر مطالعہ کریں اور اس مرض کو بالکل نکال دیں۔ مجھے حیرت ہوتی ہے کہ اس جماعت میں بھی ایسے لوگ ہیں جو ذرا سی بات پر کہہ دیتے ہیں کہ ہماری حق تلفی ہوتی ہے میں کہتا ہوں جب دین کے لئے اور خدا تعالیٰ کے لئے کام کرتے ہیں تو حق تلفی کے کیا معنی۔

(از خطبہ 30 مارچ 1917ء)

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے فرمایا...

"ہر سال ہمارا قدم خدا کے فضل سے آگے بڑھنا چاہئے اور یہ تحریک (وقف جدید) بھی اگر آپ اس روح کے ساتھ جاری رکھیں گے اور اس روح کے ساتھ اپنائیں گے تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے ایمان میں آپ کے اخلاص میں ہی برکت نہیں ڈالے گا۔ بلکہ آپ کی مالی وسعتیں بڑھائے گا"

(خطبہ فرمودہ 27 دسمبر 1985ء)

نکاح و تقریب شادی

○ مکرم لفٹیننٹ سلمان ظفر صاحب ابن مکرم لفٹیننٹ کرنل (ر) ظفر علی صاحب کا نکاح مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے بہمراہ مکرمہ طاہرہ اکرم صاحبہ بنت انجینئر مکرم محمد اکرم صاحب بعوض حق مہر ایک لاکھ روپے پڑھا۔ مورخہ 20 فروری 1997ء کو تقریب رخصتانہ بمقام ڈی بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور میں منعقد ہوئی۔ اور 21 فروری کو دعوت ولیمہ کا اہتمام سرد سز کلب اوکاڑہ چھاؤنی میں کیا گیا۔ جس کے اختتام پر مکرم راجہ محمد یعقوب صاحب ربوہ نے دعا کرائی۔ مکرم سلمان ظفر صاحب مکرم ڈاکٹر عنایت علی صاحب کے پوتے اور مکرم چوہدری محمد عبداللہ خان صاحب ایس ایس پی (ر) کے نواسے ہیں اور عزیزہ طاہرہ اکرم مکرم سیٹھ محمد اعظم صاحب کی پوتی اور مکرم ڈاکٹر محمد رفیع اللہ صاحب کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک فرمائے۔

نکاح

○ مکرم فخر احمد صاحب غنی ابن مکرم عبدالمجید نیاز صاحب کے نکاح کا اعلان مکرم مولانا عبدالباسط شاہد صاحب مربی سلسلہ نے دارالذکر لاہور میں 10000 دس ہزار امریکن ڈالر مہر پر مورخہ 97-3-23 کو عزیزہ نگہت نسرین بنت مکرم محمد اسلم پرویز صاحب مغل پورہ لاہور کے ساتھ کیا۔ عزیز فخر احمد مکرم عبدالرحیم صاحب دیانت درویش قادیان (وفات یافتہ) کا پوتا ہے۔

ولادت

○ مورخہ 9- مارچ 1997ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم فیض الحق قمر صاحب مقیم جرمنی کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام "احمش عدیل قمر" تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری عبدالحق صاحب کا پوتا اور مکرم مولانا نصراللہ خان صاحب ناصر ایڈیٹر ماہنامہ انصاراللہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے نومولود کے باعمر خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہونے کی دعا کی درخواست ہے۔

احباب کی خدمت میں رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

غریبوں کو ہرگز بے دل نہ ہونا چاہئے ان کا قدم آگے ہی ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

29- امان 1376 ھش — 29 - مارچ 1997ء

نفع رسانی اور درازئ عمر

نافع الناس ہونا درازی عمر کا نسخہ ہے لیکن اس بات کو سمجھنے کے لئے تھوڑا سا غور کرنے کی ضرورت ہے۔ کئی نافع الناس لوگ ایسے بھی ہیں جو چھوٹی سی عمر میں اس دنیا سے کوچ کر جاتے ہیں تو پھر نافع الناس ہونا عمر کی درازی کا نسخہ کس طرح ہوا۔

دراصل اس ساری بات میں دو باتیں قابل غور ہیں۔ نافع الناس ہونا اور زندگی کا دراز ہونا۔ نافع الناس ہونے کے متعلق تو زیادہ کچھ سوچنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ یہ ایک ایسی بات ہے جو سب کو نظر آسکتی ہے جو شخص گرے پڑوں کو اٹھاتا ہے۔ جو شخص دوسروں کی مدد کرتا ہے۔ جس شخص کے دل میں ہمدردی ہے اور وہ اس ہمدردی کا اظہار کرتا ہے وہ نافع الناس ہے۔ لوگ چاہیں گے کہ وہ زیادہ دیر زندہ رہے اور لوگ یہ بھی چاہیں گے کہ ایسے لوگ زیادہ سے زیادہ تعداد میں پیدا ہوں۔ کیونکہ معاشرے کی مشکلات کا اصل حل تو یہی ہے کہ لوگ آپس میں ہمدردی کر سکیں۔ لوگ آپس میں ایک دوسرے کی مدد کر سکیں۔ اور لوگ ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر اکٹھے آگے بڑھیں۔ لیکن درازی عمر کا کیا مطلب ہے۔ جیسا کہ ہم نے پہلے کہا ہے ایسے نافع الناس بھی تو ہو سکتے ہیں جو چھوٹی سی عمر میں ہی اس دنیا سے چلے جائیں۔

دراصل جہاں تک زندگی کا تعلق ہے ایک تو یہ روح اور جسم کے اکٹھا رہنے سے معتبر ہے۔ یعنی زندگی اس عرصے کو کہا جاتا ہے جب انسانی جسم اور اس کی روح اکٹھے ہوں۔ ادھر جسم سے روح نکلتی ہے ادھر زندگی ختم ہو جاتی ہے۔ لیکن زندگی صرف اسی بات کا نام نہیں۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ بھی زندگی ہے اور کہا جاسکتا ہے کہ ایک رنگ میں اسی کا نام زندگی ہے۔ لیکن زندگی کو اس سے وسیع تر معنے دئے جاسکتے ہیں۔ اور دئے جانے چاہئیں۔ انسان کی روح اور اس کے جسم میں جدائی ہو جانے سے جو زندگی ختم ہو جاتی ہے اگر اس کے اثرات کو باقی رکھا جاسکے تو گویا انسان زندہ ہی کہلائے گا۔ جو کسی شخص نے ہمدردیاں کی ہوئی ہیں جو لوگوں کی مدد کی ہوئی ہے۔ جو لوگوں کو فائدہ پہنچایا ہوا ہے۔ اگر اس کو جاری رکھا جاسکے یا اگر اس کے اثرات کو جاری رکھا جاسکے تو نہیں کہا جاسکتا کہ وہ شخص فوت ہو گیا ہے یا یہ کہ اس کی زندگی ختم ہو گئی ہے۔ وہ زندہ ہے کیونکہ جو کام وہ زندگی میں کرتا تھا وہ کام اب بھی نتائج پیدا کر رہے ہیں۔ کئی کام ایسے ہیں کہ ادھر کیا اور ادھر اس کا اثر ختم ہو گیا۔ اور کئی کام ایسے ہیں کہ ایک لمبے عرصے تک ان کا اثر جاری رہتا ہے۔ لوگ ان سے فائدہ اٹھاتے رہتے ہیں اور فائدہ اٹھانے کی وجہ سے وہ کام کرنے والوں کو ایک لحاظ سے زندہ ہی سمجھتے ہیں۔ یہ بھی طوالت عمر ہے۔ طوالت زندگی کہہ لیجئے کہ زندگی کے ختم ہونے کے باوجود انسان زندہ رہے۔

اگر ہم تاریخ پر نظر ڈالیں تو ہمیں بے شمار لوگ ایسے نظر آئیں گے جن کا کام آج بھی زندہ ہے جن کے کام سے آج بھی فائدہ اٹھایا جا رہا ہے۔ اور آخر جسم اور روح کے اکٹھا ہونے سے جو زندگی ملتی ہے اس میں بھی تو یہی کچھ قابل تحسین ہوتا ہے کہ انسان کوئی اچھا کام کر رہا ہے۔ اچھا کام نہ کر رہا ہو تو اس کا زندہ ہونا یا زندہ نہ ہونا لوگوں کے لئے کوئی معنیٰ نہیں رکھتا۔ بلکہ کہا جاسکتا ہے کہ اگر انسان برا کام کر رہا ہو تو لوگوں کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ یہ شخص زندہ نہ ہی رہے تو اچھا ہے۔ اس سے دنیا کو نہ صرف کوئی فائدہ نہیں پہنچتا بلکہ نقصان پہنچتا ہے اور ایک رنگ میں یہ کوشش کی بھی جاتی ہے کہ اس کو زندہ نہ رہنے دیا جائے۔ مثلاً قاتل کو سزا دی جاتی ہے کہ اسے قتل کر دیا جائے۔ حکومت یہ کام اپنے ذمہ لیتی ہے۔ یہ بات نہیں پسند کی جاتی کہ کوئی شخص دوسروں کو قتل کرتا پھرے۔ حکومت اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے ایسے شخص کو ختم کر دیتی ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص اچھا کام کر رہا ہو لوگوں کو فائدہ پہنچا رہا ہو تو ہر شخص کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ اس کی زندگی دراز تر ہو جائے۔ ہر شخص اس کے لئے دعائیں کرتا ہے۔ وہ دعاؤں کا اس طرح محور ہو جاتا ہے کہ لوگ اپنے سے زیادہ اس کے لئے دعا کرتے ہیں۔ وہ خود اپنی ذات کو اتنا فائدہ نہیں پہنچا سکتے جتنا وہ فائدہ پہنچا رہا ہے۔ تو پھر دعائیں اسی کے لئے کیوں نہ کی جائیں۔ چنانچہ اس کے لئے دعائیں کی جاتی ہیں۔ اور جب وہ اس دنیا سے چلا جاتا ہے تو اسے یاد رکھا جاتا ہے۔ ہر وہ کام جو اس نے کیا ہو اور لوگوں کے لئے نفع رساں ہو اس کے اثرات گویا کہ اس کی زندگی ہی کہلاتے ہیں۔ یہ بھی عمر کی درازی ہے اور یہ عمر کی درازی اس عمر سے بڑھ کر ہے جو جسم اور روح کے اکٹھا رہنے سے ملتی ہے۔ وہ تو چند سالوں کی زندگی ہے اور ان چند سالوں کے بعد روح کو جسم سے الگ ہو جانا ہے۔ لیکن نیک نامی کی زندگی بہت طویل ہو سکتی ہے۔ لوگ ایک لمبے عرصے تک نفع رساں لوگوں کو یاد کرتے ہیں اور ان کے اثرات کو اپنے ماحول میں محسوس کرتے ہیں۔

پس یہ بات کہ نافع الناس ہونا درازی عمر کا نسخہ ہے بالکل درست ہے۔ آئیے ہم اپنی عمروں کو لمبا کرنے کی کوشش کریں۔ اس لئے نہیں کہ اس دنیا سے لذات حاصل کرتے رہیں بلکہ اس لئے کہ دنیا ہم سے فائدہ اٹھاتی رہے۔ ہم لوگوں کے کام آتے رہیں ہم ان کی زندگی میں اپنے اثرات اس طرح چھوڑیں کہ وہ ہمیں زندہ سمجھیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں نافع الناس بننے کی توفیق عطا فرمائے۔

آزادئ اظہار ہے انسان کی فطرت
کرتے ہو زباں بند تو اچھا نہیں کرتے
سوچے گا ہر اک شخص کہ افتاد ہے کیسی
تم درد بڑھاتے ہو، مداوا نہیں کرتے

ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیو پیتھی کلاس نمبر 106

گلونائن، ہیلابرس نائیگر سے مشابہت کالی سلف

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھک کلاس میں مورخہ 28۔اگست 1995ء کو فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھک کلاس نمبر106

لندن: 28۔اگست 1995ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھک کلاس میں فرمایا:۔

گلونائن ڈاکٹر صاحب سے حضرت صاحب نے طبیعت کا حال دریافت فرمایا تو انہوں نے عرض کیا اللہ کے فضل سے بہتر ہے ابھی کمزوری تو ہے لیکن کاربوویج سے کافی افاقہ ہوا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا آپ کی آنکھوں کے نیچے دو پھلپھلی سی وریں ہیں۔ Apis کی یاد دلانے والی۔ آپ کو گردوں میں کوئی تکلیف تو نہیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ تکلیف ہے تو حضرت صاحب نے فرمایا آپ پھر ایپس کھائیں۔ یہ بھی دریافت فرمایا کہ پیاس ہے یا ہیں۔ انہوں نے بتایا بہت پیاس لگتی ہے تو فرمایا پھر آپ کو ایپس کے ساتھ ایپوسائنم لینی چاہئے۔

سر میں جکڑن کا احساس فرمایا کہ ہر قسم کا سر میں جکڑن کا احساس ہو خواہ وہ دھوپ میں پھرنے سے ہو گرمی ہو یا تیز لیمپ لائٹ میں یا کسی تیز روشنی میں کام کرنے سے ہو ان سب صورتوں میں یہ گلونائن کی یاد دلاتا ہے کیونکہ گلونائن میں یہ باتیں پائی جاتی ہیں۔ پڑھائی کے دوران سر درد بڑھ جاتا ہے اور سکول یا کالج کا طالب علم کالج میں بیٹھا ہوا درد محسوس کرتا رہتا ہے۔ جب واپس آتا ہے تو چونکہ آنکھ پر بوجھ نہیں ہے ریلیف ہو جاتا ہے لیکن جب سوتا ہے تو پھر درد شروع ہو جاتا ہے اس لئے اس کی دو قسم کی Observations ہیں جو متضاد ہیں۔ سونے پر تو آنکھ کو سکون ملتا ہے لیکن گلونائن میں لیٹے ہوئے کو بھی درد میں اضافہ ہوتا ہے ہلکی حرکت سے آرام آتا ہے تو اس لئے گلونائن کا ایک دوسرا پہلو اس وقت عمل دکھانے لگ جاتا ہے۔ بچے میں سر درد کی جو علامتیں پیدا ہوتی ہیں اس میں سر ہمیشہ پیچھے کی طرف بہت زور سے کھنچا ہوا دکھائی دیتا ہے اور چہرہ بہت تیز گرم ہوتا ہے۔ اور یہ میں پہلے پڑھا چکا ہوں۔ یہ ایک بڑی نمایاں اور پوری تصویر ہے جو یاد رکھنے کے لائق ہے کہ گلی میں سڑک پر چلتے چلتے خون پہلے رش کرتا ہے سر کی طرف پھر چہرہ تمتما جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی پھر کمزوری کا جو احساس پیدا ہوتا ہے اس کے نتیجہ میں جسم پر ٹھنڈا پسینہ پھوٹ پڑتا ہے

ایسا مریض ابھی چند دن پہلے میرے پاس آیا تھا وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹھیک ہو گیا مگر بعینہ یہی علامتیں اس نے بتائی تھیں اور اس کو ڈر تھا کہ کہیں دل کا دورہ نہ پڑا ہو۔ لیکن دل کا دورہ نہیں تھا مگر علامتیں یہی تھیں کہ چلتے چلتے اچانک سر خون سے بھر گیا پھر چہرہ گرم ہو گیا اور جسم ٹھنڈا اور پسینے آئیں تو اس کی گلونائن دوا ہے۔

لیکسز کی طرح بسااوقات ایسے موقع پر وہ اپنی Orientation بھول جاتا ہے چلتے چلتے جب یہ حالت ہو تو اس کو یہ نہیں پتہ لگتا کہ میں کہاں ہوں اور کدھر جانا ہے اور یہ چیز لیکسز میں بھی پائی جاتی ہے رستہ چلتے اچانک پتہ نہ لگے۔ ہمارے پاس اب ایک تازہ ڈاکٹر آئے ہوئے ہیں جو خدا کے فضل سے بہت ہی قابل ہیں وہ آپ کو بتائیں گے۔ اب ڈاکٹر مجیب صاحب یہاں نہیں ہیں اس لئے ان کو شرمندہ ہونے کی کوئی ضرورت نہیں۔ وہ ان کی موجودگی سے کچھ گھبرانے لگ گئے تھے۔ کیونکہ پہلے تو وہ جو مرضی کہہ دیں ایلوپیتھی کی طرف سے اب یہ ڈاکٹر بھی موجود ہیں۔

یہ بات دو طرح سے ہو سکتی ہے ایک تو خون کا Clot بنتا ہے اور اس کی وجہ سے سارا چہرہ خون کے اوپر رہ جانے سے تمتما جائے اور ہوش اڑ جائے اور ایک ہوتی ہے وقتی طور پر Spasm کے نتیجہ میں۔ اور یہ جو گلونائن کی علامتیں ہیں یہ Spasm کی علامتیں ہیں نہ کہ دوسری۔ اچانک انسان بے ہوش ہو جائے۔ ایک آنکھ پتھرا جائے یا ایک آنکھ چھوٹی ہو جاتی ہے اور دوسری بڑی ہو جاتی ہے۔ دماغ کے اندر اچانک Clotting ہو جائے تو آدمی بے ہوش ہو جاتا ہے۔

اسی کو یاد دلاتی ہے۔ ہومیو پیتھی کی اصطلاح جو میں نے بتائی ہے اس میں بہت سے ہومیو پیتھک ڈاکٹر Confuse کرتے ہیں ان دونوں چیزوں کے لئے استعمال کر لیتے ہیں۔ مگر اصل میں اس Spasm کے نتیجہ میں جو بیماری پیدا ہوتی ہے اس کو کہتے ہیں جس میں خون کا رجحان سر کی طرف ہو مگر اس کا Spasm کہیں نیچے ہو گیا ہے جیسے گلا گھونٹ دیا جائے اور سارا خون اوپر چڑھ جائے۔ یہ تصویر ہے۔ اس کو یاد رکھیں اور یہ Spasm رگ میں کسی جگہ ہوا ہے جس نے اوپر اور نیچے کا تعلق توڑا ہے اور اسی وجہ سے ایسے مریض کو جو اچانک چلتے پھرتے گم ہوتا ہے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں جس کا مطلب ہے خون نے ایک طرف رش کیا ہے اور کسی نے دبا کے رکھا ہوا ہے گویا اوپر ہی چڑھا دیا ہے اس کو۔ لیکن چہرہ تمتما جاتا ہے اس کے دباؤ کے نتیجہ میں مریض یادداشت بھی کھو دیتا ہے اور پھر اس کا Aftermath ردعمل یہ ہے کہ ٹھنڈے پسینے آنے شروع ہو جاتے ہیں۔

Spasm کا ثبوت یہ ہے کہ Confusion آتا ہے اور گزر جاتا ہے لیکن اس سے مستقل کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ جب یہ کیفیت باقاعدہ ہو تو اس وقت اس دوا کو نہ بھولیں کیونکہ اگر یہ نہ دی جائے تو پھر بعض دفعہ مستقل Damage بھی ہو جاتا ہے۔ یہ دونوں نقشے بلڈ پریشر کے ہیں۔ بلڈ پریشر اچانک Surge کر جائے تو اس سے یہ ہوتا ہے اس لئے بلڈ پریشر میں گلونائن بھی استعمال ہوتی ہے اور اوپیم بھی۔ کیونکہ ان کا علامتی مزاج بلڈ پریشر سے ملتا ہے۔ اوپیم گلونائن کے مقابل پر اس مرض کے زیادہ قریب تر ہے۔ اور زیادہ گہرا اثر رکھنے والی بھی ہے۔ اس لئے ڈاکٹر کینٹ یہ مشورہ دیتے ہیں کہ ایسی بیماریوں میں اوپیم کو گلونائن پر ترجیح دو۔ گلونائن کے اکثر اثرات تھوڑی مدت کے ہوتے ہیں اور اوپیم بہت لمبا اثر دکھانے والی دوا ہے اس لئے ایسے مریض کا علاج اوپیم سے کرنا چاہئے تاکہ آئندہ خطرہ نہ رہے۔

سر درد میں نے بتایا تھا اس کا سر درد گدی سے شروع ہوتا ہے اس میں اور جیلسیمیم میں علامتیں ملتی ہیں لیکن جیلسیمیم میں پچھلے پٹھے جو گردن کے نیچے پیٹھ کے اوپر دونوں طرف موجود ہوتے ہیں ان میں جیلسیمیم کا اثر ہوتا ہے اور جیلسیمیم میں Sidedness بھی ہے اکثر بائیں طرف کی پوری چھاتی پکڑی جائے گی اور پیچھے سے بھی اور اس میں یہ نہیں ہے۔ اس میں سر کی تکلیف گدی سے لے کر سر تک پھیلتی ہے اور آنکھوں تک پہنچ جاتی ہے۔ آنکھیں اندر دھنسی ہوئیں اور یہ مستقل مریض کا نقشہ ہے اور ہلکی سی زردی جس میں نیلاہٹ بھی پائی جائے۔ بعض دفعہ آنکھیں سرخ ہو کر فوٹو فوبیا ہو جاتا ہے روشنی سے تکلیف بڑھتی ہے یا مریض زیادہ حساس ہو جاتا ہے۔ Opticalillusion ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ کبھی رات اندھیرے جیسے کبھی وقتی Blindness اور ایک خاص علامت جو ان پچھلی علامتوں سے متضاد ہے وہ یہ ہے کہ گلونائن کے مریض کو جب بخار ہو تو اس کا چہرہ پھر سرخ نہیں ہوتا اور زرد ہو جاتا ہے۔ نارملی ایسی دوا جو بغیر بخار کے ایسی علامتیں پیدا کرتی ہے بخار میں اس طرح پہچانی جاتی ہے کہ بخار میں سرخی پیدا نہیں کرتی بلکہ چہرہ خون سے خالی ہو جاتا ہے۔ اس میں بھی لیکیسز والی علامت بڑی نمایاں ہوتی ہے۔ مریض کا Colic کھول دیتا ہے کیونکہ لگتا ہے رکاوٹ بند کی تو Choke ہو جائے گا۔

مینسز کی خرابی

Menstural Suppression اگر ہو مثلاً سردی لگ جانے کے نتیجہ میں، فلائٹ کے نتیجہ میں اگر کسی بچی کے مینسز بند ہو جائیں تو وہ سر کی طرف حملہ کریں تو گلونائن بھی ایک دوا ہے جو اس پر اطلاق پا سکتی ہے اور بھی دو تین دوائیں میں نے بتائی تھیں۔ برائیونیا بھی ہے۔ Menses Suppress ہو جائیں اور اس کے نتیجہ میں سر پر حملہ ہو تو برائیونیا بھی ان دواؤں میں سے ایک ہے اگر پاگل پن کی علامتیں ظاہر ہوں اور دماغ پر حملہ ہو تو اس میں ایتھوزا دوا ہے۔ گرمی ہو سر کی طرف پاگل پن کا رجحان پیدا ہو جائے تو وہ اگر معدہ کی تکلیف رکاوٹ ہو تو ایتھوزا ہے لیکن اگر کوئی اور Suppression ہو تو میرا خیال ہے کہ ایتھوزا اس میں کام آ سکتی ہے۔ اس کا دراصل دماغ سے تعلق ہے اور گرمی سے۔ اگر یہ دو علامتیں ہوں تو خواہ معدہ کی تکلیف ٹھیک ہو یا کوئی اور کوئی دوسری چیز بند ہو کر تکلیف دماغ کی طرف منتقل ہو تو اس میں ایتھوزا دینے کی ضرور کوشش کرنی چاہئے۔ لیکن Menses کے تعلق میں سیمتھوزا بتایا جاتا ہے۔ ایک اور بھی دوا تھی۔ اگر ایک دفعہ Suppress ہو جائے اس کی بعض مستقل علامتیں بتائی جاتی ہیں وہ ٹھیک ہی نہیں ہوتی جب تک دوبارہ کلکیریا فاس نہ دی جائے اس میں ہسٹریکل علامتوں کا ذکر تھا۔ کلکیریا فاس کی لڑکی یعنی کلکیریا فاس کی مزاج کی لڑکی کو شروع جوانی ہی میں Menses کسی وجہ سے بند ہوں کلکیریا فاس ملنا چاہئے تھا مگر نہیں ملا اور کلکیریا فاس کی علامتیں تھیں لیکن یہ دوا نہیں دی گئی اور ذریعہ سے اس کو Suppress کیا گیا ہے اس کے متعلق لکھا ہے کہ ساری عمر عورت ہمیشہ تکلیف میں رہے گی جب تک ایک دفعہ کلکیریا فاس دے کر اس بیماری کی جڑ نہ اکھاڑی جائے وہ معین علامتیں لکھی ہوئی ہیں ان میں ایک ہسٹریک ہونا بھی ہے Menses کا Prolong ہو جانا۔ وقت سے پہلے یا بہت بعد میں آنا۔ کئی قسم کی تکلیفیں اس میں مذکور تھیں۔ میں نے بتایا ہے کہ کلکیریا فاس کا مریض پاگل نہیں ہوتا ہیسٹریک ہو جاتا ہے اس قسم کے

ایک اچھی بات

دعا کا بیج بھی اپنے اگنے کے لئے دل کی ایسی ہی زمین چاہتا ہے جسے نرم اور گداز کر دیا گیا ہو۔ جو ایسی کیفیت میں ہو کہ اگر کوئی دوسرا اس کو دیکھے تو اس پر پیار آجاوے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجحان یعنی اداسی کا دورہ ہسٹریا کا دورہ یہ کلکیریا فاس کا مزاج رکھنے والی لڑکی میں ملتے ہیں اگر Suppressed Menses ہوں۔

معدے کی تکالیف

اب جو بات ہو رہی ہے وہ یہ ہے کہ وہ کون سی دوائیں ہیں جو دوسری جگہ بیماری دبے اور دماغ کی طرف منتقل کرے ان دواؤں میں ضروری نہیں Menses ہی ہوں۔ میں نے آپ کو بتایا ہے ای تھوزا ایک دوا ہے اس کو اس میں دے کر دیکھنا چاہئے۔ لیکن بنیادی طور پر اس کا تعلق معدہ کی تکلیفوں کا ٹھیک ہو جانا مثلاً بچہ بار بار الٹیاں کر رہا ہے اسے دودھ ہضم نہیں ہو رہا تیز دوا دی گئی ہے تاکہ اس کی متلی ختم ہو جائے وہ ٹھیک ہو جائے گی لیکن بچہ پاگل ہو جائے گا اور بعض دفعہ مستقل طور پر پاگل ہو جاتا ہے کیونکہ ای تھوزا ہی دوا ہے جو ایسے بچے کا علاج ہے وہ اس میں حیرت انگیز کام دکھاتی ہے۔ ایک دفعہ ایک بچے کو مہینے سے قبض تھی۔ ہر چیز دودھ جو پیتا تھا الٹتا تھا اور ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا تھا۔ بھائی منور اس وقت زندہ تھے۔ وہ بعض دفعہ ایسے کیسز میری طرف Refer کر دیا کرتے تھے تو ماں جو اٹھا کے لائی ہے تو وہ ایسا خوفناک پنجر تھا کہ اس میں کچھ بھی جان باقی نہیں تھی اور دودھ شوق سے پیتا تھا لیکن ذرا معدہ میں گرم ہوا تو سارا اکچے کا کچا الٹ دیتا تھا اور مکمل قبض تھی کچھ بھی پاس نہیں ہوتا تھا اس کو میں نے ایتھوزا دی تھی اور اس سے نہ صرف الٹیاں بند ہوئیں بلکہ وہ Passage بھی Free ہو گیا اور بچے کو پہلی دفعہ Stools آئے کیونکہ یہ پیدائش کے آغاز کا دور تھا Stools آئے ہی نہیں شروع سے۔ پس اگر آپ صحیح دوا کو یاد رکھیں تو مریض اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سی پیچیدگیوں سے بچ سکتے ہیں اور سرجری وغیرہ کے چکر میں نہیں پڑنا پڑتا۔

ہیلا برس نائیگر سے مشابہت

ہیلا برس نائیگر یہ ایک دوا ہے جو کئی علامتوں میں ان سے ملتی جلتی ہے۔ دماغ کچھ ماؤف سا ہو جاتا ہے اگر دماغ کے ماؤف ہونے کا رجحان نہ ہو تو ہیلا برس دوا نہیں ہے اس کی ہر بیماری میں کسی نہ کسی درجہ میں دماغ کا ماؤف سا ہو جانا ضرور پایا جائے گا۔ ہیلا برس کی جو خصوصی علامتیں ہیں یعنی دماغ کا معطل ہونا یا کنفیوز ہو جانا۔ ریڑھ کی ہڈی کی تکلیفیں۔ نروس سسٹم کی تکلیفیں خصوصیت کے ساتھ اگر دماغ کی جھلیوں پر Inflammation ہو اور ریڑھ کی ہڈی کی جو ممبرین ہیں جن کے اندر نروز لپٹی ہوئی ہوتی ہیں ان میں اگر انفلے میشن ہو اور ایسی تمام تکلیفوں میں جو انسان کو پاگل پن کی سرحد تک پہنچا دیتی ہیں یعنی Tilt کیا تو پاگل ہو گیا اس حد تک کہ وہ تقریباً insanity کے قریب پہنچ جائے وہاں سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ہیلا برس اگر علامتیں ملتی ہوں تو مریض کو واپس عام سوچ والے انسان کی طرف لے آتی ہیں۔

ہیلا برس نائیگر میں ایک اور علامت یہ ہے کہ اپنے اعضاء پر۔ اپنے مسلز پر جو دماغ کا کنٹرول ہے وہ کمزور پڑ جاتا ہے اور پوری طرح دماغ کے حکم کے مطابق اعضاء کام نہیں کرتے۔ بعض دفعہ ان میں کچھ ٹیڑھا پن پایا جاتا ہے تاخیر سے کام کرتے ہیں۔ تاخیر والی دوا پلمبم ہے۔ پلمبم میں تاخیر نمایاں ہے مگر اس کی تاخیر کا سوچ سے تعلق ہے۔ ہاتھ کی حرکت سے ایسا نہیں ہے۔ اس میں جب مریض کو آپ کچھ بات کہتے ہیں تو کچھ دیر کے لئے وہ سمجھتا نہیں۔ پھر ذرا ٹھہر کے سمجھتا ہے یہ تاخیر کی علامت ہے جو پلمبم میں پائی جاتی ہے۔ یہاں جو دماغ کا حکم ہے وہ چل پڑتا ہے لیکن پہنچتا دیر سے ہے۔ کوآرڈینیشن پرفیکٹ نہیں ہوتی اور پوری رفتار نہیں ہوتی تو Sluggishness جو ہے وہ دماغ کی Sluggishness کی کوئی اور قسم ہے وہ نہیں ہے جو پلمبم والی ہے۔ وہ بات فوراً سمجھے گا اور یا فوراً نہ بھی سمجھے دماغ حکم دے "یہ کرو اور پھر بھی پیغام نہیں پہنچ ر[illegible] ہلکا ہو کر پہنچتا ہے اس بیماری میں ہیلا برس نائیگر مفید ہے۔ ڈاکٹر کہتے ہیں اس میں فرق ہے مسلز کی بیماری اس کے اندر بیٹھتی ہے اور یہ اور طرح کا ہے کہ دماغ نے حکم دیا ہے لیکن مسلز پوری طرح Obey نہیں کرتے تو سنٹرل نروس سسٹم سے اس بیماری کا تعلق ہے۔

اب اس کا اور پلمبم کا موازنہ کریں کہ پلمبم والے کو آپ کوئی بات کہیں تو تھوڑی دیر کے بعد سمجھے گا کہ کیا بات کہی تھی یعنی تھوڑی سی تاخیر کے بعد اس بات کو Pespond کرے گا مگر اس کا جو مریض ہے وہ Response نہیں دیتا کیونکہ وہ ڈل سا ہو کر آپ کی باتوں کو سنتا ہے مگر اس کو جواب نہیں دیتا۔ اس کو جواب دینے کے لئے Arouse کرنا پڑتا ہے یعنی جسمانی طور پر اور ویسے بھی کہ دیکھو! میں تم سے بات کر رہا ہوں۔ سنو! کیا کہہ رہا ہوں ہوش کرو اور پھر اس کی آنکھیں کھلتی ہیں کہ کیا بات ہو رہی تھی۔

بخشش نہ ہو سکنے کا احساس

اگر کسی کو شیطان یا بد روحیں نظر آنے لگ جائیں تو اسے بلا تاخیر ہیلا برس دے دیں۔ یہ جو احساس ہے کہ میں کوئی ایسا گناہ کر بیٹھا ہوں جس کی بخشش نہیں ہو گی یہ ہیلا برس نائیگر میں بہت نمایاں ہوتا ہے اور اس کا محاورہ کتابوں میں استعمال ہوتا ہے اور یہ مختلف دواؤں میں پایا جاتا ہے۔ حضرت صاحب نے انگریزی کا ایک محاورہ پڑھا جس میں لفظ گریس سے مراد اللہ تعالیٰ کی بخشش ہے۔ اس دن سے میں گزر چکا ہوں جس سے پہلے پہلے بخشش کا اطلاق ہو سکتا تھا۔ یہ احساس آجکل جرمنی میں ایک لڑکے کو ہوا ہوا ہے اس کو دوائی بھجوا دی جائے گی۔ اس کی والدہ کا خط آیا تھا جس میں لکھا تھا کہ وہ کہتا ہے اب میری بخشش کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تو یہ بیماری ہے اس کو ہیلا برس نائیگر 30 یا 200 یا اس سے اوپر کی طاقت میں بھجوا دی جائے گی یہ بظاہر ملتی جلتی بات ہے جو حدیث میں آئی ہے یا کلام الٰہی میں بھی ہے۔ کہ دونوں فرشتے انسان کے پاس رہتے ہیں۔ یہ وہ چیز نہیں۔ ہے یہاں یہ ہے کہ حکم دینے کے لئے شیطان بیٹھا ہوا ہے اور حکم دینے کے لئے فرشتہ بیٹھا ہوا ہے۔ کلام الٰہی نے جو مضمون پیش کیا ہے وہ یہ ہے کہ منفی باتیں ریکارڈ کرنے والے بھی موجود ہیں اور مثبت باتیں ریکارڈ کرنے والے بھی موجود ہیں۔

آر۔ایم میں یہ بات ہے لیکیسز میں بھی ہے ہائیوسمس یا سٹراموٹیم میں بھی ہے مذہبی جنون اور اس قسم کی مبالغہ آمیز سوچیں سٹراموٹیم میں پائی جاتی ہیں۔ ایک بڑا دلچسپ واقعہ اس نے (غالباً ڈاکٹر کینٹ مراد ہیں) لکھا ہوا ہے۔ بڑا دردناک واقعہ ہے لیکن دلچسپ بھی ہے کہ ایک ایسا مریض جس کو پہلے ہی ہر وقت اپنے گناہوں کا احساس۔ فرضی احساس کہ میں بہت حد سے گزر چکا ہوں اس کو اگر واقعتہً کسی چیز سے Acuse کر دیں تو وہ پھر Shatter ہو جاتا ہے اس لئے ہیلا برس کے کیس میں احتیاط کرنی چاہئے۔ یہ دلچسپ واقعہ یہ ہے کہ ایک عورت کو جو بیچاری معصوم تھی مگر اس کا مزاج ہیلا برس سے ملتا تھا۔ امریکہ میں ایک دفعہ چوری ہوئی تو کسی نے اس کا نام لے دیا تو اسے اتنا صدمہ پہنچا کہ اس نے خودکشی کر لی اور خود Acuse کرنے والیوں کو اتنا صدمہ پہنچا کہ کئی خودکشی کرنے پر تیار ہو گئیں کہ ہماری وجہ سے اس نے خودکشی کی ہے تو اس طرح علاقے کے لئے مسئلہ بن گیا کہ ایک خودکشی کے پیچھے کئی خودکشیاں تیار ہو رہی تھیں۔ اور ہر ایک سمجھتا تھا کہ میں نے بھی حصہ لیا ہے اور ٹھیک سمجھتا تھا۔ سارے ہی حصہ لیتے ہیں۔ یہ لطیفہ کے رنگ میں لکھا ہوا ہے۔ جو میں نے آپ کو بھی سنا دیا ہے۔

دردناک چیخ

ہائیڈرو کیفلس میں بہت سی دوائیں بیان کی جاتی ہیں لیکن سب سے زیادہ موثر تو میں نے سلیشیا دیکھی ہے۔ ڈاکٹر کینٹ کہتا ہے کہ ہیلا برس میں بھی موجود ہے۔ اس کی ایک علامت Sharp Scream ہے یہ تو کوئی ایسی علامت نہیں ہے جو اس سے الگ کرے کیونکہ Sharp Scream تو اس کی ایک سٹیج پر جب سر بڑا ہو جائے اور آنکھیں سکڑ جائیں تو لازماً ہر بچہ چیختا ہے اور تیزی کے ساتھ اس کی ایک دم چیخ نکلتی ہے۔ اصل میں ایپس کی چیخ سب سے نمایاں ہے۔ ایپس اور اس چیخ کا بڑا گہرا تعلق ہے۔ ایپس میں چونکہ ڈنک مارنے کی درد کا مضمون ہے اس لئے وہاں جو سر کے اندر پانی کے دباؤ کی وجہ سے تکلیف پہنچتی ہے اگر ایپس کے مزاج کا مریض ہو تو اسے بہت تیز ڈنک محسوس ہوتا ہے اس کی وجہ سے اس کی چیخ بڑی نمایاں ہے اور ایپس جیسی کوئی دردناک چیخ نہیں ہے جو ہائیڈرو کیفلس میں سنی جائے۔ اس پر ایپس دیتے ہیں تو آہستہ اثر کرتی ہے ہفتہ دس دن کم سے کم لیتی ہے اور جب کثرت سے پیشاب آنا شروع ہو جائے تو پھر اس کا فائدہ پہنچتا ہے۔ سلیشیا دیا جائے تو اس کا تیز اثر ہوتا ہے اور ریلیف بہرحال پہلے دے دیتی ہے۔ ایپس کی خرابی یہ ہے کہ اگر ایپس Cure نہ بھی کر سکے تو وقتی طور پر کچھ فائدہ دے جاتی ہے اور ڈاکٹروں کو دھوکا لگ جاتا ہے کہ کچھ فائدہ ہوا ہے پھر وہ ایک جگہ جا کر رک جائے گی۔ پھر آنکھ کی پتلیاں اتنی سکڑ جاتی ہیں۔ صرف سفیدی رہ جاتی ہے اس قسم کی پتلی بچے کی ہو جاتی ہے اور یہ بہت خطرناک علامت ہے کہ بیچارے کے دماغ پر بہت زیادہ دباؤ پڑ چکا ہے۔ اس میں اور کچھ نہ ہو تو ہیلا برس بھی مفید ہے کیونکہ ہیلا برس کا عموماً دماغ کی جھلیوں کے ورموں سے اور دماغ پر دباؤ سے تعلق ہے اس لئے جو نسبتاً کام آنے والی مفید دوائیں ہیں خواہ وہ شفانہ بھی دے سکیں وقتی طور پر کچھ فائدہ پہنچا دیتی ہیں لیکن ہیلا برس کو شفا دینے والی دواؤں میں بھی شمار کیا جاتا ہے۔

زنکم میٹلیکم کا تضاد

زنکم میٹلی کم کے متعلق میں نے بتایا تھا کہ اس میں ایک تضاد پایا جاتا ہے۔ ایک کم احساس اور ایک زود حسی اس میں یہ جو کم احساس ہونا اور زود حسی ہے یہ عجیب متضاد چیز ہے یہاں تک کہ پاؤں خاص طور پر سخت بے چین ہو جاتے ہیں۔ زود حسی دماغ سے ہٹ کر کناروں کی طرف حرکت کر جاتی ہے اور پاؤں وغیرہ پر بڑی نمایاں دکھائی دیتی ہے۔ جو اندرونی گہری بیماریوں سے تعلق رکھتی ہے اگر اس کو زنکم سلف یا زنکم میٹلیکم دیں تو پھر یہ احتیاط کریں کہ ایک ہفتہ مریض کے پاس نہ جائیں کیونکہ اگر زنکم کام کرے تو اعصاب اتنے تن جاتے ہیں جلد پر ہر طرف اعصاب میں ایسی سنسناہٹ شروع ہو جاتی ہے کہ بعض دفعہ مریض چیخیں مارتا ہے۔ اگر زنکم فائدہ دینا شروع کر دے اور گہرے مرض کو ٹھیک کر کے باہر پھینکے۔ وہ باہر کس طرح پھینکتی ہے یہ سوال ہے یہ میں آپ کو سمجھا دیتا ہوں۔ زنکم میٹ میں اعصابی کمزوری مرض کے مقابلے کی راہ میں حائل ہو جاتی ہے یعنی جس طرح نفسیاتی لحاظ سے ایک کمزور Will کا مریض۔ کمزور ذہن کا مریض مقابلے کی ہمت ہی نہیں پاتا۔ کوئی مشکل کام ہو تو بیٹھ ہی جاتا ہے کہتا ہے کیا ضرورت ہے کیا مصیبت کرنی ہے اندرونی طور پر جب جسم کی یہ حالت ہو کہ بیماریاں ہیں لیکن جسم ان کے خلاف اٹھتا نہیں تو اس صورت میں زنکم میٹ دی جاتی ہے۔ زنکم میٹ کی اگر صحیح تشخیص ہو تو وہ بیماری جو موجود تھی اس کے خلاف جسم کی مدد کرتی ہے۔ لیکن جب اعصاب جاگتے ہیں تو سارے جھنجھنانے لگتے ہیں۔ سارے جسم میں سنسناہٹ ہونے لگتی ہے اور پتہ چلتا ہے کہ اعصاب جاگ اٹھے ہیں۔ فالجی مریض ہے تو اس کا سارا فالجی حصہ Over Sensitive ہو جاتا ہے جس طرح بعض دفعہ سونے کے بعد کوئی ٹانگ سو جائے یا پاؤں سو جائے تو بعض دفعہ جب دوبارہ جان پڑتی ہے تو پاؤں لگائیں تو سارے جسم میں چھن چھن سی شروع ہو جاتی ہے ایسی سنسناہٹ جیسے مکھیاں بھنبھنا رہی ہوں۔ یہ جو سنسناہٹ ہے اس سے بہت زیادہ طاقت سے جس طرح ہم سوئے ہوئے پاؤں یا ٹانگ کو جگانے پر محسوس کرتے ہیں زنکم کے مریضوں میں پائی جاتی ہے۔ تو دماغ کا ماؤف ہونا اور زود حس ہونا یہ معنے رکھتا ہے جب آپ علامتیں پڑھیں گے تو یہ نہ سمجھیں کہ متضاد چیزیں ہیں۔ عموماً دماغ ماؤف ہی رہتا ہے اور اس کے ساتھ زود حسی کی بعض علامتیں مختلف جگہوں پر دکھائی بھی دیتی ہیں خاص طور پر پاؤں میں اور وہ بھی کناروں پر پائی جاتی ہیں۔ ایک دوست نے عرض کیا یہ علامتیں تو ایلیومن میں بھی پائی جاتی ہیں۔

جب آرٹریز سکڑ جاتی ہیں سخت ہو جاتی ہیں تو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

O

آنسوؤں کو خوب صورت دیکھ کر روتا رہا
بار بار اپنے دُھلے چہرے کو مَیں دھوتا رہا

رات کی تاریکیوں میں شہر پر یلغار تھی
شکر ہے میں سو گیا اور رات بھر سوتا رہا

پاک دامانی کو میں نے زیرِ داماں رکھ دیا
اور میری معصیّت کا فیصلہ ہوتا رہا

مردِ میداں ہوں اسی میدان کا' مت پوچھئے
جیت جانے کے لئے کچھ پا کے کیا کھوتا رہا

اپنے ہر اِک داغ سے میں نے کیا صرفِ نظر
دوسروں کے داغ دیکھے اور انہیں دھوتا رہا

خارزاروں نے سفر کو کر دیا ہے لالہ رنگ
ڈوبتے دل کو نہیں معلوم کیا ہوتا رہا

ہیں پرِ پرواز سے محرومیاں میرا نصیب
اڑنے والوں میں' کہوں کیا' ذکر کیوں ہوتا رہا

کونپلیں پھوٹی ہیں نامعلوم پودوں کی نسیم
جانے کیا دل کی زمیں میں عمر بھر بوتا رہا

نسیم سیفی

دماغ آہستہ آہستہ ماؤف ہوتا ہے۔ اس کا دماغ پرانی یادوں کے متعلق تیز رہتا ہے صرف تازہ یادوں میں ماؤف ہوتا ہے اور پرانا ذکر آپ چھیڑ دیں تو اس کو ہر چیز عام آدمی سے بھی زیادہ یاد ہو گی۔ بچپن کے سارے قصے سنائے گا اور انٹیلی جنس میں بھی Intact رہتی ہے اس میں انٹیلی جنس بھی متاثر ہوتی ہے اس لئے جو آرٹیریر کلوسس کی جو بیماری ہے اس کو پاگل پن کی بیماری کسی قیمت پر بھی نہیں کہہ سکتے اس کا دماغ جب بھی فیصلہ کرے گا انٹیلی جنٹ فیصلہ کرے گا اور درست فیصلہ کرے گا لیکن مریض کے اندر صحیح فیصلے کی بھی استطاعت نہیں ہوتی۔ یہ جو آرٹریر کلوسس کا مریض ہے اس کو تازہ Facts بھول گئے ہوں گے اگر اس کو بتا دیں کہ یہ Facts ہیں تو نتیجہ ہمیشہ ٹھیک نکالے گا اس لئے اس کو Mental Case یا دماغی کیسز سے آپ ملتا جلتا بھی قرار نہیں دیتے۔ صرف یادداشت ہے اور وہ بھی فوری یادداشت۔ جو متاثر ہو رہی ہے جو زیادہ وقت پہلے کی یادداشت ہے وہ اسی طرح قائم ہے۔

مرگی مرگی اس میں بڑی دلچسپ ہے۔ یہ کیسز میں نے دیکھے ہوئے ہیں۔ ربوہ میں ایک مریضہ میرے پاس لائی گئی تھی۔ یہ 1983ء کی بات ہے جس کے متعلق اس کے والدین نے کہا تھا کہ ہم نے بہت ہسپتال دیکھے سب ڈاکٹروں کے پاس گئے ہیں اس کو عجیب سی اپی لیپسی ہے کہ جاگتے جاگتے گرتی بھی نہیں۔ آنکھیں یوں ہوتی ہیں تھوڑی سی اور اس سے جب بات کرتے ہیں تو کہتی میں جاگی ہوئی تھی مجھ میں بولنے کی طاقت نہیں تھی۔ یہ جو اپی لیپسی ہے اس میں ہیلا برس نائیگر کو بہت دخل ہے۔ میں نے ان کو کوئی اور دوا دی تھی وہ مجھے یاد نہیں آ رہی مگر تھی اور ہیلا برس نہیں تھی اس سے خدا تعالیٰ کے فضل سے اسے فوری فائدہ ہوا تھا مگر یہ بھی ایک یاد رکھنے کے لائق بات ہے بعض اپی لیپسز میں جاگتے ہوئے بھی اپی لیپٹک Attack ہو جاتا ہے۔ اور اس اپی لیپسی کی خاص پہچان یہ ہے کہ جب وہ ہوش میں آتا ہے تو پھر اس کے بعد غنودگی بعد میں شروع ہوتی ہے یعنی تھکاوٹ اور غنودگی' اپی لیپسی جاگتے ہی ہوتی ہے لیکن ہوش میں آنے کے بعد پھر اس کو نیند آ جاتی ہے اور اس کو جگائے رکھنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔

کالی سلف اب کالی سلف کا ذکر کرتے ہیں۔ کالی سلف ایک بائیو کیمک دوا ہے جس میں پوٹاشیم اور سلفیٹ یعنی سلفر یہ دونوں عناصر آپس میں کیمیکل عمل میں بندھے ہوئے ہیں اور چونکہ سلفر بھی بڑی چوٹی کی دوا ہے اور پوٹاشیم بھی ایک بہت چوٹی کی دوا ہے اس لئے تقریباً جسم کے ہر حصہ پر اثر انداز ہوتی ہے اور اتنی بیماریاں اس میں مذکور ہیں اور اتنی بیماریوں کا شفا پانا باقاعدہ مصدقہ ریکارڈ میں ہے کہ آپ کو میں سنا تو دوں گا لیکن اس کو یاد رکھنے کا کوئی سلیقہ اور طریقہ نہیں ہے ہر بیماری پر یا تو اس کو استعمال کیا جائے اس لئے جب تک اپنے تجربہ سے یہ معلوم نہ کیا جائے کہ آخر وہ کون سی جگہ ہے جہاں کالی سلف استعمال ہونی چاہئے اور ضرور مفید نتیجہ نکالے گی کوئی اور ذریعہ نہیں ہے اس کو معلوم کرنے کا۔ ہر چیز اس میں ملتی ہے کوئی بھی آپ سوچ لیں وہ اس میں موجود ہے کیونکہ پوٹاشیم اور سلفر بہت وسیع الاثر Elements ہیں جنہوں نے انسانی جسم کی تخلیق میں حصہ لیا ہے اس وجہ سے اب میں اس کی باتیں سناتا ہوں۔

اب تین دوائیں ہیں جن کے متعلق کہا جاتا ہے کہ آفیشل ریکارڈ ہے کہ اپی لیپسی کیوں ہوئی ہے صرف اس میں آرام نہیں آیا اور سلفر کا عنصر بھی اس میں ہے جو ضرور اس پر اثر انداز ہوتا ہو گا کیونکہ کلکیریا سلف بھی ایک چوٹی کی دوا ہے جس سے بعض دفعہ اپی لیپسی کی جڑ ختم ہو جاتی ہے مگر ضروری نہیں کہ ایک ہی خوراک ٹلی ہو بعض دفعہ کچھ کچھ وقفے کے بعد دینی پڑتی ہے۔ بیچ میں کچھ متبادل علاج بھی کرنے پڑتے ہیں لیکن اس کا کیوریٹو ہونے پر شک ہے۔ کالی سلف میں بھی یہی بات پائی جاتی ہے لیکن کیوں کس اپی لیپسی میں۔ تفصیل کا کوئی پتہ نہیں۔ اس لئے جو ہومیو پیتھس ہیں وہ بائیو کیمک کو اس لئے زیادہ اہمیت نہیں دیتے کہ ان کی پروونگ نہیں ہوئی اگر پروونگ ہو گئی ہو تو معین قاعدہ قانون کے مطابق آپ کو پتہ لگ جائے گا کہ فلاں بات یوں پائے جائی تو اس قسم کی اپی لیپسی میں کالی سلف ضرور کام کرے گی ایسی چیز آپ کو ان کی کتابوں میں نہیں ملتی۔ کہتے ہیں اپی لیپسی کے لئے مفید ہے تو کچھ تک بازی سے کام لینا پڑے گا مگر اگر کہیں آپ اٹک جائیں اور دوسری عام روزمرہ کی دوائیں کام نہ آئیں تو پھر اس کو نہیں بھولنا چاہئے۔ بعض دفعہ بائیو کیمک دوا ایسے وقت کام آ جاتی ہے جب دوسری سب دوائیں ناکام ہو جاتی ہیں اس لئے ان کا علم ضرور رہنا چاہئے اور ذہن کے کسی گوشے میں محفوظ رکھنا چاہئے۔

اپی لیپسی لیوپس۔ اپی تھیولوما۔ حضرت صاحب نے ڈاکٹر صاحب سے دریافت فرمایا کہ آپ اپی تھیولوما کی کیا تعریف کریں گے۔ ڈاکٹر صاحب نے عرض کیا یہ Skin Cancer ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا یہ جو میوکس ممبرین کا کینسر ہے اس کو بھی اپی تھیولوما کے اندر لا سکتے ہیں یا نہیں۔ اپی تھیولوما میں صرف Skin نہیں بلکہ میوکس ممبرین بھی داخل ہونی چاہئیں۔ ایک خاتون نے کہا کہ داخل ہوتی ہے کیونکہ میوکس ممبرین بنتی ہی اپی تھیولوما سے ہے۔ بعض اصطلاحیں کسی دور میں استعمال ہوتی ہیں بعض میں نہیں۔ ایک اصطلاح ایسی تھی جس کا ڈاکٹر مجیب صاحب نے صاف جواب دے دیا تھا کہ ایلوپیتھی میں ایسی کوئی اصطلاح نہیں ہے اور وہ اصطلاح یہ ہے کہ نمونیا میں Lungs کی Consistancy جگر کی Consistancy سے مشابہ ہونے لگے اس کا مطلب ہے کہ وہ Solidify ہو رہا ہو تو وہ بہت خطرناک صورت ہے۔ پھر ایسا مریض بڑی جلدی مر جاتا ہے اس میں بعض دوائیں لائیکو پوڈیم سلفر اونچی طاقت میں لازماً دینی پڑتی ہیں۔ ڈاکٹر صاحب تو چھٹی کروا چکے تھے میں ابھی پیچھے ہارٹلے پول گیا تو پھر ڈاکٹر رملہ نے مجھے بتایا کہ یہ اصطلاح ہے۔

Exaclty یہی مطلب ہے۔ یا پھر تو Liver سے تعلق رکھتا ہے جب Lungs لیور کی شکل اختیار کرنے لگیں تو اس کو ہیپر ٹائی زیشن کہتے ہیں اس لئے اصطلاحیں بدلتی رہتی ہیں کئی نئی اصطلاحیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

اور اب تم یہ بتاؤ کہ لیوپس کی تعریف کیا ہے۔ جلد کی کافی بیماریاں Cover ہوتی ہیں جو لیوپس کے اندر آتی ہیں لیکن ان کا Nerves سے ضرور تعلق ہوتا ہے غالباً یعنی ہومیو پیتھی میں یہی ملتا ہے آپ کو اس کا کیا علم ہے۔ اس کی کیا تعریف کرتی ہیں۔ لیوپس عام انفیکشن نہیں ہے۔ لیوپس تو وہ انفیکشن ہے جس کا عملاً ان کے پاس کوئی علاج ہی نہیں ہے۔ اکثر امریکہ سے جو میرے پاس مریض آتے ہیں لیوپس زیادہ عورتوں میں ہے مردوں کے مقابلہ پر اور امریکہ میں بہت کثرت سے ہے۔ میں معلوم یہ کرنا چاہتا ہوں کہ اس کا اعصاب سے کوئی تعلق ہے یا دماغی نظام سے کوئی تعلق ہے۔ اس کی وجہ سے جسم کے اوپر جلد پر خاص طور پر مختلف شکل کی بیماریاں پیدا ہوتی رہتی ہیں ان کا علاج ان سے ہوتا نہیں اور پھر مریض آہستہ آہستہ Wither out کر جاتا ہے۔ اس میں یہ مفید ہے میں باقیوں کو یہ سمجھا رہا ہوں آپ سے اس لئے کہلوایا تھا کہ کسی کو لیوپس کی سمجھ نہیں آئے گی کہ کیا چیز ہے۔ اب ملیریا اگر بگڑ جائے تو اس میں بھی کالی سلف بہت مفید ہے۔ پس اس میں جہاں ہمارے اکثر نسخے کام کرتے ہیں اس کی غالباً ضرورت ہی نہیں پڑے گی لیکن کبھی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ ایسی صورت میں کالی سلف کو نہ بھولیں۔

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

برما میں مذہبی فسادات اور مارشل لاء کا نفاذ

برما میں بودھوں نے مسلمانوں کی مساجد پر حملے شروع کر دیئے ہیں جس کی وجہ سے صورت حال سنگین ہو جانے پر حکومت نے مارشل لاء لگا دیا ہے اور رات کا کرفیو عائد کر دیا ہے۔

15- مارچ کو قدیم شہر امن ڈیلے میں ایک بدھ لڑکی کے ساتھ مسلمان لڑکے کی چھیڑ چھاڑ کے نتیجے میں یہ فسادات شروع ہوئے تھے اور بڑھتے بڑھتے دارالحکومت رنگون تک آپہنچے۔ بدھوں کی پر تشدد کارروائیاں بڑھ جانے پر حکومت کو انتہائی قدم اٹھانا پڑا ہے۔ تصادم کے ایک واقعہ میں ایک بودھ راہب ہلاک ہو گیا ہے۔ راہبوں نے شمال مشرقی رنگون میں مسجدوں پر بھی حملے کئے ہیں اور مسلمانوں کی جائیدادوں کو نقصان پہنچایا ہے۔

50 بودھوں نے رنگون کے نواحی علاقوں یانکن میں ایک مسجد پر حملہ کر کے اسے شدید نقصان پہنچایا اور مسجد کے اندر موجود سامان اور قرآن پاک کی جلدوں کو باہر نکال کر آگ لگا دی۔ سیکیورٹی فورسز نے موقع پر پہنچ کر حملہ آوروں کو منتشر کیا۔ رپورٹ کے مطابق پولیس نے یانکن اور تانوی کے علاقے میں مسجدوں کے قریب پوزیشنیں سنبھال لی ہیں بعض مسجدوں کو خالی کر کے ان کی تالہ بندی کر دی گئی ہے۔ اور ان کی ارد گرد کی دوکانوں کو بند کروا دیا گیا ہے۔

بودھ مذہب کے لوگ اصولی طور پر نہایت درجہ رحم اور محبت کی تعلیم دینے والے ہوتے ہیں۔ ان کے مذہب میں نرمی اور عاجزی پر بہت زور دیا جاتا ہے۔ امید کی جانی چاہئے کہ بودھ افراد اپنے مذہب کے اعلیٰ نظریات پر عمل کرتے ہوئے مسلمانوں پر حملے بند کر دیں گے۔

OOO

برطانوی اراکین پارلیمنٹ پر رشوت کا الزام

دنیا بھر کے ہر ملک میں کرپشن اور رشوت کا رونا رویا جاتا ہے۔ عالمی سطح پر کرپشن کے بارے میں اخلاقیات بے حد زوال پذیر ہیں۔

برطانیہ میں میلان کمیٹی کی رپورٹ منظر عام پر آنے سے حکمران کنزرویٹو پارٹی کو سخت دھچکا پہنچا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ وزراء سمیت پارلیمنٹ کے اراکین رقومات کے عوض پارلیمنٹ میں معاملات اٹھاتے رہے۔ ذرائع ابلاغ عامہ میں اس رپورٹ کے شائع ہونے سے اشارہ ملتا ہے کہ ایوان نمائندگان کو مراعات کمیٹی کی تحقیقات میں کم از کم آٹھ ممبران پارلیمنٹ پر الزامات عائد کئے گئے ہیں۔ یہ کمیٹی پانچ ماہ کی مقررہ مدت میں اپنی رپورٹ پیش نہیں کر سکی تھی۔ اب یہ کمیٹی ایسے وقت میں اپنی رپورٹ پیش کر رہی ہے جبکہ ملک میں عام انتخابات کی مہم شروع ہو چکی ہے۔ اور حکمران پارٹی جس کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ وہ اپنی مقبولیت کھو رہی ہے اس کے لئے مزید پریشانیاں پیدا ہو جائیں گی۔ اپوزیشن لیبر پارٹی کے بارے میں ایک تاثر یہ ہے کہ شاید وہ انتخابات جیت جائے گی اور مسٹر ٹونی بلیئر برطانیہ کے آئندہ وزیر اعظم ہوں گے۔ لیکن رائے عامہ کے جائزوں کو تو مسٹر جان میجر نے گزشتہ انتخابات میں غلط ثابت کر دیا تھا۔

OOO

بورس یلسن کی شکست

امریکہ کے صدر بل کلنٹن اور روس کے صدر بورس یلسن کے درمیان حالیہ بات چیت جو فن لینڈ کے دارالحکومت ہیلسنکی میں ہوئی تھی اس کو بورس یلسن کی شکست قرار دیا جا رہا ہے۔ باوجودیکہ مسٹر بورس یلسن کا نکتہ نظر صدر کلنٹن نے تسلیم نہیں کیا اس کے باوجود بورس یلسن نے یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ نیٹو میں توسیع کے معاملے میں نکتہ چینی کو اعتدال میں رکھیں گے اور اس توسیع کی مخالفت نہیں کریں گے۔

امریکی خاتون وزیر خارجہ مسز میڈیلین ایلبرائیٹ نے دونوں صدروں کی ملاقات میں اسلحہ پر کنٹرول اور نیٹو کے بارے میں حاصل ہونے والی کامیابیوں کو امریکہ اور روس کے تعلقات میں تاریخی پیش رفت قرار دیا ہے مسز ایلبرائیٹ پرانی سفارت کار ہیں اور بین المملکتی تعلقات کو ہمیشہ ملفوف انداز میں پیش کرنے کی مہارت رکھتی ہیں۔

ماسکو میں روسی صدر کو اپنے مخالفین کی شدید نکتہ چینی کا سامنا ہے۔ ماسکو میں کمیونسٹ پارٹی کے لیڈر جو بورس یلسن کے مضبوط سیاسی حریف ہیں کہا ہے کہ ہیلسنکی میں ہونے والے فیصلے روس کی شکست فاش کے مترادف ہیں۔

OOO

طالبان کا ایک اور شریعت کا حکم

افغانستان میں طالبان کے اقدامات کو شریعت پر عمل کا نام دیا جاتا ہے۔ طالبان نے تازہ ترین فرمان یہ جاری کیا ہے کہ کابل کے تمام شہری اپنے گھروں کی کھڑکیوں میں 6 فٹ تک بلندی پر رنگ دار شیشے لگوائیں۔ یا پہلے سے موجود شیشوں کو رنگ کر دیں تاکہ باہر سے کوئی شخص گھر کے اندر موجود خواتین کو نہ دیکھ سکے۔ طالبان نے اس حکم کا اعلان وائس آف شریعت کے ذریعے کیا ہے۔ کابل کے شہریوں کو حکم دیا گیا ہے کہ اس حکم پر 19- اپریل تک عمل درآمد کر لیا جائے۔ جنہوں نے اس حکم پر عمل کرنے میں کوتاہی ان کو شریعت کے مطابق سزا دی جائے گی۔

طالبان کی شریعت کا سارا زور عورتوں پر ہے۔ ملک میں سمگلنگ اور منشیات کے کاروبار کو طالبان نے کبھی شریعت کی قید میں لانے کی کوشش نہیں کی۔ آج بھی افغانستان کو منشیات کی تیاری کا ایک بہت بڑا مرکز مانا جاتا ہے۔ اور افغان حکومت اس داغ کو دھونے میں کوئی دلچسپی نہیں لیتی۔ نہ ہی عورتوں کو ورثہ کی ادائیگی میں کوئی پیش رفت کی گئی ہے۔ یہ وہ بات ہے جو شریعت کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہے۔ مگر افغانستان کی شریعت میں یہ سب روا ہے۔

OOO

امریکہ کی دو رخی پالیسی

امریکہ نے بیت المقدس میں یہودی بستیوں کی آباد کاری کے خلاف اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد کو دوسری بار ویٹو کر دیا ہے۔ ایک طرف امریکہ اسرائیل کی مخالفت کر رہا ہے کہ وہ بیت المقدس میں یہودی بستیوں کی تعمیر نہ کرنے۔ لیکن جب یہ معاملہ سلامتی کونسل میں جاتا ہے تو امریکہ اس قرارداد کو اسرائیل کی حمایت کرتے ہوئے ویٹو کر دیتا ہے۔ امریکہ کی یہ پالیسی دو رخی پالیسی ہے۔ امریکہ کی پالیسیوں میں یہ تضاد کوئی نئی بات نہیں۔ امریکہ اسرائیل کی مخالفت کرتا ہے مگر آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ روکنے کی باری جب آتی ہے تو وہ اسرائیل کا ہاتھ روکنے کی بجائے اس کی پیٹھ تھپکنے لگ جاتا ہے۔

OOO

بقیہ صفحہ 5

نزلاتی تکلیفیں نزلاتی تکلیفیں جہاں بھی ہوں ان میں میوکس Thick ہوتی ہے یا Greenish ہوگی یا Yellow چپکنے والی اور اسی طرح یہ نمایاں بات ہے کہ جو خشکی کی طرف مائل ہو وہ سبز ہو جاتی ہے جو نسبتاً پتلی ہو وہ زرد ہو جاتی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ زردی پہلی سٹیج ہے اور خشکی بعد کی سٹیج ہے اس کا نزلہ اگر Thin ہو اور Watery ہو تو اس کو ٹھیک نہ کیا جائے تو پہلے سفیدی سے زردی کی طرف مائل ہوتا ہے پھر وہ گاڑھا ہونا شروع ہو جاتا ہے پھر چپکنے والا بن جاتا ہے۔ ایسا نزلہ پھر بعض دفعہ مستقل طور پر مریضوں کی زندگی کا حصہ بن جاتا ہے اور ایسے کرانک نزلہ میں اس کو یاد رکھنا چاہئے۔ خاص طور پر اگر اس کا چھاتی سے تعلق ہو اور پیچھا ہی نہ چھوڑے تو اس میں کالی سلف کو کبھی نہیں بھولنا۔ اس کو پلسٹیلا بھی کہتے ہیں سشلر کی میڈیسن کی بائیو کیمک میں کالی سلف کو پلسٹیلا بھی کہتے ہیں کیونکہ اس کی بہت سی علامتیں پلسٹیلا سے ملتی جلتی ہیں۔ گرمی سے تکلیفوں کا بڑھنا۔ ٹھنڈ سے آرام آنا مگر سب علامتیں نہیں ملتیں بہت سی ملتی ہیں۔ اس سے کھلی ہوا میں مریض کو فائدہ پہنچتا ہے۔ کھانسی میں بھی ٹھنڈی ہوا سے فائدہ پہنچتا ہے۔ ٹھنڈے پانی سے فائدہ پہنچتا ہے بجائے اس کے کہ گرم پانی سے پہنچے۔

ورزش سے نزلہ اب اس میں عجیب بات یہ بھی ہے کہ اگر انسان ورزش کرے اور اس کا مریض ہو Over Heat ہو جائے تو اس وقت اس کو نزلہ ہو جائے گا۔ اکثر یہ تو ہوتا ہے کہ انسان ورزش کر کے بے احتیاطی کرے۔ کپڑے جلدی اتار دے تو اس کو نزلہ ہو جاتا ہے لیکن یہاں بعد کی ٹھنڈ نزلہ نہیں پیدا کرتی جسم کا خود بہت زیادہ گرم ہو جانا اس کو کمزور کر دیتا ہے اس لئے اس کو نزلہ ہو جاتا ہے۔

مسلز کی بیماری اس میں مسلز کے Flabby ہونے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ دو قسم کی مسلز بیماریاں ہیں یا تو مسلز آہستہ آہستہ Fade out کر جاتے ہیں کمزور ہوتے ہوتے سکڑنے لگتے ہیں اور ان میں جان ختم ہو جاتی ہے یا اس میں Flabby ہو جانا یعنی Tone ختم ہو جاتی ہے اور Flabby ہونا اور Tone کا ختم ہو جانا جگر میں بھی دکھائی دیتا ہے اور دل میں بھی دکھائی دیتا ہے۔ پس ایسے مریض جن کے جگر میں Fatty Generation ہو جن کے دل کے مسلز پھیل رہے ہوں اور ان میں Tone نہ رہے اور سارا جسم Flabby ہو لٹکے ہوئے سے مسلز ہوں۔ اس میں یہ کالی سف بہت مفید ہے لیکن میں اس بات کی تنبیہ کر دیتا ہوں کہ ایسی تکلیفوں میں یہ فوری اثر کی دوا نہیں ہے۔ لمبے عرصہ تک چھوٹی طاقت میں کھلانی پڑے گی۔ ایک اونچی طاقت کی خوراک کام نہیں آئے گی۔ اس کو جس طرح وٹامن کے طور پر غذا کا حصہ بنایا جاتا ہے کالی سلف پر ایسے مریض کو ڈال دیں تو چند مہینے کے اندر اندر اس کو محسوس ہوگا کہ مجھ میں جان آنی شروع ہو گئی ہے اور بہت جلد جسم کی بھی اور جگر کی چربی بھی پگھل جاتی ہے تو اس پہلو سے یہ دوا بہت ہی کارآمد ہے اور ایسے بہت سے مریض ہمیں روزمرہ ملتے رہتے ہیں خاص طور پر خواتین میں چونکہ ان پر بہت زیادہ بوجھ پڑا ہوتا ہے۔ بچے پیدا کرنا ان کو سنبھالنا۔ وہ جب آخر پر آ کر تھک جائیں تو یہ تکلیفیں عام طور پر ہو جاتی ہیں جگر میں بھی چربی۔ جسم کے اعصاب پھیل گئے ان میں چربی جمع ہونی شروع ہو گئی۔ دل میں طاقت نہ رہی۔ سانس جلدی چڑھنے لگ جاتا ہے تو ایسی صورت میں ان کو کالی سلف دیں۔ لگاتار زیادہ عرصہ تک استعمال کرائیں۔ یعنی کالی سلف لمبے عرصے تک چھوٹی طاقت میں دی جائے تو یہ مفید رہے گی۔ جب یہ ساری باتیں ہوں تو ٹانگوں میں تو بوجھ ہونا ہی ہوا۔ لگتا ہے ٹانگیں بھاری ہو گئی ہیں۔ لیکن جسم عموماً ست ہو جاتا ہے۔ دردیں آوارہ ہو جاتی ہیں کبھی کہیں اور کبھی کہیں نمودار ہوتی ہیں۔ بہت ہی بیماریاں ہیں جن کو لمس تکلیف دیتی ہے یعنی ان کو بڑھا دیتی ہے اور خاص طور پر اس کے اندر Nerves کے دباؤ کی وجہ سے Limbs میں دردیں ہوتی ہیں مثلاً ریڑھ کی ہڈی میں دباؤ آگیا ہے اور دائیں ٹانگ میں یا بائیں ٹانگ میں یا اوپر کے کسی حصے میں دائیں بازو میں درد بڑھ جائے اور اگر آپ اس کی مالش کریں یا ہاتھ سے دبائیں تو تکلیف میں فائدہ ہونے کی بجائے تکلیف بھڑک اٹھے اس میں کالی سلف کو یاد رکھیں۔ یہ جو رد عمل ہے اس کا بنیادی طور پر کالی سلف سے تعلق ہے کالی کارب میں بھی یہ لمس تکلیف دیتی ہے مگر فرق یہ ہے کہ اس میں دباؤ فائدہ دیتا ہے۔ پریشر نقصان نہیں پہنچاتا لیکن جو چھوٹی لمس ہے وہ کالی رب میں ہمیشہ تکلیف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دیتی ہے اور اس میں لس تکلیف دیتی ہے دباؤ کی بات نہیں ہو رہی مگر جب مساجنگ شروع کرتے ہیں تو بڑی جلدی درد بھڑک اٹھتا ہے اس کے خلاف رد عمل دکھاتا ہے۔

حضرت صاحب نے ایک خاتون کے سوال پر فرمایا کہ برص میں ایک دو دوائیں کام کرتی ہیں۔ اگر ان سے فائدہ نہ ہو تو علاج کسی اور ڈاکٹر سے کروانا چاہئے۔

ooo

یوم تحریک جدید 11- اپریل 1997ء

○ امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ سال رواں کا دوبرا "یوم تحریک جدید" مورخہ 11- اپریل 1997ء بروز جمعہ منایا جائے۔ جس میں احباب جماعت کو چندہ کے علاوہ دیگر مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔

○ اس موقعہ پر امراء و صدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق جلسے منعقد کرکے دیگر مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

○ اس دن تحریک جدید کے ذریعے جماعت پر نازل ہونے والے انعامات و افضال الہیہ کا حسین تذکرہ احباب جماعت کے سامنے کیا جائے۔

○ حضرت امام جماعت احمدیہ نے جلسہ سالانہ برطانیہ 1996ء کے موقع پر اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی انعامات و افضال جو جماعت پر نازل ہوئے ان کا ذکر فرمایا۔ جس کا خلاصہ مندرجہ ذیل ہے۔

1- امسال دنیا بھر سے سولہ لاکھ چھ ہزار افراد نے بیعت کرکے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔

2- 51 زبانوں میں کلام الٰہی کے تراجم چھپ کر کتابی صورت میں شائع ہو چکے ہیں۔ 29 زبانوں کے تراجم چھپائی کے مختلف مراحل میں ہیں۔

3- اس وقت افریقہ میں 31 ہسپتال کام کر رہے ہیں اور 24 پاکستانی ڈاکٹر ہیں۔

4- امسال جماعت احمدیہ عالمگیر کا بجٹ ایک ارب روپے سے اوپر نکل گیا ہے۔

5- امسال اللہ تعالیٰ نے 4 نئے ممالک عطا کئے ہیں جماعت بفضل تعالیٰ 152 ممالک میں قائم ہو چکی ہے۔

6- امسال 117 نئی بیوت الذکر تعمیر کرنے کی توفیق ملی اور 1050 بیوت بنی بنائی ہمیں مل گئیں۔

7- امسال بفضل تعالیٰ دنیا میں بھر میں دو ہزار دو صد ایک نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔

8- اللہ تعالیٰ جماعت کو لٹریچر کی اشاعت عالمگیر پیمانے پر کرنے کی اس کثرت سے توفیق دے رہا ہے کہ اس کا احاطہ کرنا محال ہے مثلاً صرف البانیہ میں 63 ہزار کی تعداد میں لٹریچر شائع ہوا۔

9- سینیگال میں اللہ تعالیٰ جماعت کو غیر معمولی ترقی دے رہا ہے 28 ارکان پارلیمنٹ احمدی ہیں ان میں تین ڈپٹی سپیکر اور سیکرٹریز کے عہدہ پر فائز ہیں۔

اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے

1- احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کی جائے۔ 2- والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔ 3- نوجوانوں اور پنشنر احباب دین کے لئے زندگیاں وقف کریں۔ 4- رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔ 5- اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔ 6- جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کرلیں۔

7- قومی دیانت کا قیام کریں۔ 8- مقاصد تحریک جدید کی کامیابی کے لئے خاص دعا کریں۔

مربیان و معلمین کرام کی خدمت میں یوم تحریک جدید کو کامیاب بنانے اور اس کی رپورٹ بھجوانے کے لئے تعاون کی درخواست ہے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ)

کفالت یتامیٰ

اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کو جذب کرنے کا ایک یقینی ذریعہ

ا۔ جنوری 1991ء میں ہمارے پیارے آقا نے جوبلی منصوبہ کے تحت کفالت یتامیٰ کی ایک نہایت مبارک تحریک جاری فرمائی جس میں مخلصین نے نہایت بشاشت کے ساتھ حصہ لیا اور آج خدا تعالیٰ کے فضل سے قریباً 300 گھرانوں کے 1000 مستحق یتامیٰ کی بطریق احسن کفالت کی جارہی ہے۔

اس مبارک تحریک میں کوئی بھی دوست حسب حیثیت رقم مقرر کرکے کسی بھی وقت شامل ہو سکتے ہیں۔ اس وقت مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے چار صد روپے سے ایک ہزار روپے تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کردیں اور اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کرانا شروع کردیں۔

یاد رہے کہ یتامیٰ کی کفالت کرنے والوں کے لئے بروز قیامت عظیم الشان شفاعت کی خوش خبری دی گئی ہے۔

اب جبکہ اس مبارک تحریک میں آغاز سے حصہ لینے والے مخلصین کے اسماء گرامی مستقل طور پر محفوظ کئے جارہے ہیں سب احباب جماعت کے لئے یہ ایک اچھا موقع ہے کہ۔

(ا) اگر وہ اس مبارک تحریک کی ابتداء سے حصہ نہیں لے سکے تھے اور بعد میں کسی وقت اس کی طرف توجہ یا توفیق ہوئی تو ایسے احباب کے لئے اب بھی گنجائش موجود ہے کہ وہ تحریک کے آغاز جنوری 1991ء سے قربانی کرنے والوں میں شامل ہو سکتے ہیں اور جتنا عرصہ جنوری 1991ء سے بنے اس کی ادائیگی یکمشت کرسکتے ہیں تاکہ اس تحریک کے آغاز سے قربانی کرنے والوں کے گروہ میں شامل ہو سکیں۔

(ب) جو دوست ابھی تک اس تحریک میں شمولیت کی سعادت نہیں پا سکے ان سے اولاً گزارش ہے کہ اس نیک اور بابرکت تحریک میں اپنی حیثیت کے مطابق شرکت فرماویں۔ نیز یہ کہ ایسے نئے شامل ہونے والے احباب کے لئے بھی جنوری 1991ء سے اپنی قربانی کا آغاز کرنے کی گنجائش موجود ہے تاکہ وہ بھی ابتداء سے ہی اجر کے مستحق ٹھہریں۔

ج۔ نیز احباب کی آگاہی کے لئے یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت صاحب نے ایسے احباب کو بھی ادائیگی کی اجازت عطا فرمائی ہے جو گاہے گاہے کوئی رقم مقرر کئے بغیر کچھ نہ کچھ اس مد "کفالت یکصد یتامیٰ" میں مقامی انتظام جماعت کے ذریعہ حسب منشاء جمع کرانا چاہتے ہیں۔

مستحق یتامیٰ یا ان کے ورثا توجہ فرماویں

حضرت صاحب کے ارشاد کے ماتحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم، اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جا سکے۔

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشان دہی کرکے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقل انتظام کیا جا سکے۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

پتہ درکار ہے

○ محترمہ آصفہ ممتاز صاحبہ وصیت 18718 زوجہ مکرم ملک محمد رفیق صاحب نے ساکن کوارٹر نمبر 1 ملٹری اکاؤنٹس لائن کوہاٹ کینٹ سے 1966ء میں وصیت کروائی تھی اس کے بعد موصیہ کا دفتر ہذا سے کوئی رابطہ نہیں۔ اگر موصیہ خود پڑھیں۔ یا ان کے کوئی عزیز و اقارب پڑھیں تو مکمل ایڈریس کے ساتھ دفتر ہذا کو لکھیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

ترکی میں پوسٹ گریجوئیٹ تعلیم

○ وہ طلبہ جنہوں نے پاکستان سے بیچلرز یا ماسٹر پروگرام مکمل کیا ہو اور اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے ترکی جانے کے خواہش مند ہوں ان کی معلومات کے لئے ذیل میں ان تعلیمی اداروں کے بارے میں مختصراً بیان کیا جارہا ہے جہاں پر انگریزی زبان میں تعلیم دی جاتی ہے۔

1- مڈل ایسٹ ٹیکنیکل یونیورسٹی (METU)

یہاں پر ارٹس۔ سائنسز۔ ایجوکیشن۔ اکنامکس۔ انتظامی سائنسز۔ انجینئرنگ اینڈ آرکیٹکچر میں تعلیم دی جاتی ہے

ایڈریس:۔

ORTADOGU TEKNIK UNIVERSETESI
KAYIT KABUL ISLERI BUROSU
ANKARA TURKEY

2- Hacettepe یونیورسٹی

یہاں پر میڈیسن۔ ڈینٹسٹری۔ فارمیسی۔ سائنسز۔ ایجوکیشن۔ اکنامکس۔ انتظامی سائنسز۔ انجینئرنگ۔ ہوم اکنامکس۔ فزیکل تھراپی۔ ہیلتھ ٹیکنالوجی۔ سوشل ورک اور غیر ملکی زبانون میں تعلیم دی جاتی ہے۔

ایڈریس:۔

HACETTEPE UNIVERSETESI
KAYIT KABUL ISLERI BUROSU
ANKARA TURKEY

3- Bilkent یونیورسٹی

یہاں پر اکنامکس۔ انتظامی سائنسز۔ انجینئرنگ۔ ٹورزم اینڈ ہوٹل مینجمنٹ وغیرہ میں تعلیم دی جاتی ہے۔

ایڈریس:۔

BILKENT UNIVERSETESI
KAYIT KABUL P.O.BOX 8
MALTEPE ANKARA TURKEY

4- Bogazici یونیورسٹی

یہاں پر آرٹس۔ سائنسز۔ ایجوکیشن اور انتظامی سائنسز اور انجینئرنگ میں تعلیم دی جاتی ہے۔

ایڈریس:۔

BOGAZICA UNIVERSETESI
KAYIT KABUL
ISLERI BUROSU BEBEK PK-8
ISTANBUL TURKEY

وہ طلبہ جو پوسٹ گریجویٹ تعلیم حاصل کرنے کے خواہاں ہے وہ ان اداروں میں خط لکھ کر معلومات منگوا سکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 27 - مارچ-1997ء
درجہ حرارت کم از کم 16 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 22 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ کرپٹ بیوروکریسی روزانہ 2۔ ارب روپے کھا جاتی ہے۔ بیوروکریٹس اور انتظامی مشیری کی بڑی تعداد سر سے پاؤں تک کرپٹ ہے۔ انہیں سزا دینے کے لئے قانون سازی کی جائے گی۔ ایک ارب روپے صرف پام آئل کیس میں خورد برد کر لئے گئے۔ واپڈا کو ہر سال 22۔ ارب' پاکستان سٹیل ملز کو 7۔ارب' اور ریلوے کو دس ارب روپے کا نقصان برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو منشیات کی سمگلنگ کے لئے استعمال نہیں ہونے دیں گے۔ سخت انتظامات کئے گئے ہیں۔ سمگلروں کی بیخ کنی کے لئے کتے بھی استعمال کئے جائیں گے۔ غیر معمولی صورت حال ہے اقدامات بھی غیر معمولی کرنے پڑیں گے۔

○ وزیراعظم نے مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سابق حکومت کرپشن کے الزام لگا کر اور سکینڈل بنا کر سیاستدانوں کو بدنام کرتی رہی لیکن کرپٹ لوگوں کی اکثریت انتظامیہ میں تھی۔ سارے سیاستدان کرپشن میں ملوث نہیں۔ بھاری رقوم صرف چند لوگوں کی جیبوں میں چلی جاتی ہیں کرپٹ عناصر ملک اور غریب لوگوں کو داؤ پر لگا کر امیر سے امیر تر ہوتے جا رہے ہیں۔ سب کو قانون کے مطابق سزا ملے گی۔

○ ملک بھر میں آٹے کی قلت اور وقفہ سوالات کی معطلی پر سینٹ میں احتجاج کیا گیا۔ قائد ایوان راجہ ظفر الحق نے الزام لگایا کہ پیپلز پارٹی کی خاص منصوبہ بندی سے آج آٹے کی قلت ہے پیپلز پارٹی کے اعتزاز احسن نے کہا کہ قلت کی وجہ آٹے کی سمگلنگ ہے۔ پیپلز پارٹی کے ارکان نے علامتی واک آوٹ کیا۔ پیپلز پارٹی کے بعض اراکین کے ریمارکس کارروائی سے حذف کر دیئے گئے۔ اپوزیشن پیپلز پارٹی نے کہا کہ وقفہ سوالات بہت اہم ہوتا ہے اسے معطل نہ کیا جائے۔ راجہ ظفر الحق نے کہا کہ ہم وقفہ سوالات کی اہمیت سے آگاہ ہیں۔ اجلاس جلدی میں بلایا گیا ہے۔ پیر کے روز سے وقفہ سوالات شروع ہو جائے گا۔

○ لاہور ہائی کورٹ کے ایک ڈویژن بنچ نے ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر سگریٹ کے اشتہارات نہ چلانے کے سنگل جج کے حکم پر عمل درآمد معطل کر دیا ہے۔ عدالت نے پاکستان ٹوبیکو کمپنی کی جانب سے اپیل باقاعدہ سماعت کے لئے منظور کر لی ہے۔

○ مسلم لیگ اور اس کی اتحادی جماعتوں کے اراکین پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ قومی دولت لوٹنے والوں کا احتساب نہ ہوا صورت حال بد سے بدتر ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ احتساب نہ ہوا تو تباہی ہو گی۔

○ سینٹ کے چیئرمین وسیم سجاد نے کہا ہے کہ جب بھی آصف زرداری کو ایوان میں لانے کا حکم دوں اس پر عمل ہونا چاہئے۔ پیپلز پارٹی کے اراکین نے کہا کہ اسیر ارکان کو پارلیمنٹ میں لانے کے سلسلے میں ہم سے جو غلطی ہوئی اس کا اعادہ نہ کیا جائے۔ چیئرمین نے کہا کہ ماضی کے تلخ تجربات کی روشنی میں پروڈکشن آرڈر کے اجراء سے قبل اس پر عمل درآمد کی یقین دہانی حاصل کی جائے گی۔

○ سینٹ میں اپوزیشن کے ارکان نے حکومت پر الزام لگایا کہ اپنے سمگلر ساتھیوں کو فوائد پہنچانے کے لئے گندم کی بین الصوبائی نقل و حمل سے پابندی ہٹائی گئی جس سے حالیہ بحران پیدا ہوا ہے پیپلز پارٹی کے رضا ربانی نے کہا کہ صورت حال سے نبرد آزما ہونے کی بجائے سابق حکومت پر ملبہ ڈالنا المیہ ہے۔ پیپلز پارٹی کے دور میں ایک روز بھی خوراک کی قلت محسوس نہیں کی گئی۔ اپوزیشن نے الزام لگایا کہ آٹا افغانستان بھیج کر ہیروئن اور کلاشنکوف منگواتے ہیں۔

○ افغانستان میں شاہراہ سالانگ پر تودہ گرنے سے 190۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ کابل اور مزار شریف کے درمیان یہ علاقہ جنرل رشید دوستم کے کنٹرول میں ہے۔

○ پشاور کے قریب گزشتہ روز عرب باشندوں کے خلاف آپریشن میں 80۔ افراد گرفتار کر لئے گئے۔ عرب دہشت گردوں نے پولیس پر راکٹوں سے حملے کئے۔ محصور دہشت گردوں نے جسموں پر بم باندھ رکھے ہیں۔ پولیس کی بکتر بند گاڑی تباہ کر دی گئی۔ پولیس اہلکاروں نے کیمپ کو آگ لگا دی جس کے بعد دہشت گردوں نے مسجد میں پناہ لے لی۔ پولیس کی تازہ نفری اور ایف سی کے جوانوں کی کمک طلب کر لی گئی۔ فائر بریگیڈ کی گاڑیاں پہنچ گئیں آئی جی پولیس نے عرب دہشت گردوں سے کہا کہ آپ مسلمان بھائی ہیں گرفتاری دے دیں آپ کو کچھ نہیں کہا جائے گا۔ پبی کے نزدیک جلوزئی افغان مہاجر کیمپ میں مقیم 3 مصری باشندوں کی گرفتاری کے لئے آئی جی سرحد کی نگرانی میں چوتھے روز بھی آپریشن جاری رہا۔ محصور دہشت گردوں نے کہا کہ تم لوگ مسلمان نہیں ہو' امریکی ایجنٹ ہو' گرفتاری سے مرجانا بہتر ہے۔

○ ڈپٹی اٹارنی جنرل نے ہائی کورٹ کے روبرو حکومت کی طرف سے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ قرضے کی غیر قانونی منتقلی کا الزام واضح ہو چکا ہے لہذا چوہدری برادران کی ضمانتیں کنفرم نہ کی جائیں ہائی کورٹ نے ضمانت کی درخواستوں پر فیصلہ یکم اپریل تک محفوظ کر لیا۔

○ آٹے کے لئے لوگ مارے مارے پھرتے رہے۔ تاجروں نے منہ مانگی قیمت وصول کی۔ گوجرانوالہ' قصور' عارف والا' اور شجاعت آباد میں شدید بحران ہے۔ عارف والا میں متوقع بلدیاتی امیدواروں نے سیاسی دباؤ کے ذریعے ڈیروں پر سیل پوائنٹ کھول دیئے۔ راولپنڈی میں آٹا ملوں کا کنٹرول حکومت نے سنبھال لیا ہے۔ سیکرٹری خوراک پنجاب نے سنگین الزامات پر ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر ملتان کو معطل کر دیا ہے۔

○ پیر صاحب پگاڑا نے کہا ہے کہ آصف زرداری کا سینیٹر بننا چمک کا کمال ہے۔

○ ہائی کورٹ کے کئی ججوں نے منشیات کے ملزموں کی ضمانت کے لئے مقدمات چیف جسٹس کو واپس بھجوا دیئے۔ نگران دور میں منشیات آرڈی ننس میں جو ترمیم کی گئی تھی اس کے تحت عدلیہ کو منشیات کے ملزموں کی ضمانت لینے سے روک دیا گیا ہے۔ متعلقہ آرڈی ننس میں ترمیم کے بنیادی حقوق اور آئین کے منافی ہونے یا نہ ہونے کا جائزہ لینے کے لئے ہائی کورٹ کا فل بنچ تشکیل دیا جا رہا ہے۔

○ بھارت کے ایک چیمبر آف کامرس کے صدر بنے کمار نے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ پاک بھارت بارڈر کھولنے سے خوش حالی کے دروازے کھلیں گے۔ بھارتی سرمایہ بنگلہ دیش سری لنکا اور مالدیپ میں لگ سکتا ہے تو پاکستان میں کیا قباحت ہے؟

○ آزاد کشمیر اور مقبوضہ کشمیر کے درمیان ورکنگ باؤنڈری پر بھارتی فوج کی فائرنگ اور جوابی فائرنگ سے 4 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔

○ فریضہ حج کی ادائیگی سے پہلے 40 ہزار عازمین حج نے مدینہ منورہ میں روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضری دی

○ کوٹ گوندل کے قریب حادثہ میں ایک ہی گھر کے 5 افراد ہلاک ہو گئے۔

○ مرتضیٰ بھٹو کی بیوہ غنویٰ بھٹو نے کہا ہے کہ بے نظیر نے مفاہمت کے متعدد مواقع ضائع کئے۔ غلطیوں کا اعتراف کر لیتیں تو آج لیڈر ہوتیں۔ زرداری بے گناہ ہیں تو ثابت کریں۔

اہل ربوہ کیلئے خوشخبری • کوٹ برقعے ریڈی میڈ۔ چادر جبے برقعہ کیلئے و سوٹ کاٹن نمبری بیس • چکن سوٹ اتنے سستے کہ آپ کو یقین نہ آئے۔ جلدی کیجئے سیل جاری ہے
الفردوس کلاتھ ہاؤس اقصیٰ روڈ ربوہ
2/3/61

سنہری موقعہ
دوکانات برائے کرایہ
چند دوکانات واقع مارکیٹ سردار مہر شاہ ناصر آباد جو با موقع ہیں۔ کرایہ کیلئے موجود ہیں پہلے آیئے پہلے پایئے کی بنیاد پر دستیاب ہیں۔ اس لئے خواہشمند احباب صدر محلہ کی تصدیق سے فوری رابطہ کریں۔
سید محمد نواز شاہ
مہر شاہ مارکیٹ ناصر آباد ربوہ
فون : 211616

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرضِ اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا — اکسیر اولادِ نرینہ (کورس)
20 گرام 30 روپے ۔ 40 گرام 60 روپے ۔ 100 گرام 150 روپے — 250 روپے
• ہمدردانہ مشورہ
• کامیاب علاج
• مفید و مجرب ادویہ
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: (04524) 211435-212435
Fax: (04524) 534

اعلان داخلہ
یونیق سکالرز اکیڈمی کمپیوٹرائزڈ کی دونوں برانچوں میں (جونیئر سیکشن، سینئر سیکشن گرلز اینڈ بوائز نرسری تا دہم کیلئے داخلے یکم اپریل 1997ء سے شروع ہوں گے۔ داخلہ صرف ٹیسٹ اور انٹرویو کی بنیاد پر ہوگا۔ داخلہ فارم اور پراسپیکٹس آفس ٹائم میں ادارہ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ نشستیں محدود ہیں۔
پرنسپل یونیق سکالرز اکیڈمی (کمپیوٹرائزڈ)
دارالرحمت وسطی۔ راجیکی روڈ ربوہ